



## THE ILM FOUNDATION

THE ILM FOUNDATION is an organization not for profit, which intends to provide a complimentary effective **platform** to K-12 schools to provide **value-inspired and virtue based world class modern education**. We intend to empower the net-work associates with full dignity in the true spirit of fairness and benevolence, to design, deliver, manage and continuously improve their respective systems, while maintaining their individual entities. The strategy is to be based on the interactive participation of all, **as equals**, for co-evolution of concepts as well as for their implementation.



## پیغامِ عید

اللہ ﷻ سب سے بڑا ہے اور اللہ ﷻ ہی کے لیے تمام شکر اور تعریف ہے

ماہِ رمضان کا پہلا عشرہ رحمت دوسرا مغفرت اور تیسرا جہنم سے آزادی کا ہوتا ہے چنانچہ اس کے اختتام پر اللہ ﷻ کے شکر کی ادائیگی ہمارا فرض ہے اور کیوں نہ ہو کہ اللہ ﷻ ہی نے ہمیں رمضان کا مبارک مہینہ اور اس کی برکات عطا فرمائیں۔

ماہِ رمضان کا مبارک مہینہ تو ختم ہو جاتا ہے تاہم ایسا نہ ہو کہ رمضان کے اختتام کے ساتھ اللہ ﷻ کی عبادت کا جذبہ بھی ختم ہو جائے!

اللہ ﷻ کے شکر کا تقاضہ یہ بھی ہے کہ اللہ ﷻ نے جو نعمتیں ہمیں عطا کیں ہم اس میں دوسروں کو بھی شریک کریں۔ عید کے دن ہم اچھے لباس اور کھانوں سے لطف اندوز ہوتے ہیں تاہم ہمیں اپنے ان بھائیوں اور بہنوں کو نہیں بھولنا چاہیے جو عید کی خوشیوں سے محروم ہیں۔





## ماہ رمضان کے اعمال کا ذاتی جائزہ

ابتدائی حصہ: رحمت																					
اعمال										۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰		
صبح کے اعمال																					
۱) کیا میں نے سحری کی؟																					
۲) کیا میں نے قرآن حکیم کی تلاوت کی؟																					
۳) کیا میں نے ذکر اور دعا کی؟																					
دن بھر کے اعمال																					
۴) کیا میں نے تمام نمازیں جماعت کے ساتھ ادا کیں؟ (لڑکے)																					
۵) کیا میں نے روزہ رکھا؟																					
۶) کیا میں نے قرآن حکیم کی (کم از کم ایک آیت کی) تفسیر پڑھی؟																					
۷) کیا میں نے ایک نئی حدیث کا مطالعہ کیا؟																					
۸) کیا میں نے نبی اکرم ﷺ کے روزمہ کے معمولات کی پیروی کی (مثلاً کھانے، چلنے، پہننے وغیرہ میں)؟																					
۹) کیا میں نے مسنونہ دعا کیں پڑھیں؟																					
۱۰) کیا میں نے اپنے والدین اور ساستہ کی فرمانبرداری کی؟																					
۱۱) کیا میں نے اپنے گھر والوں، دوستوں اور دوسروں کے ساتھ چھابراتا کیا؟																					
۱۲) کیا میں نے بُرائیوں سے بچنے کی کوشش کی؟																					
۱۳) کیا میں نے اللہ ﷻ کی راہ میں خرچ کیا؟																					
۱۴) کیا میں نے کوئی فلاحی کام کیا (مثلاً دوسروں کی مدد، ٹھوکوں کو کھانا کھلانا وغیرہ)؟																					
۱۵) کیا میں نے کسی کو اسلام کے بارے میں کچھ بتایا؟																					
۱۶) کیا میں نے دوسروں کے لیے اچھی مثال بننے کی کوشش کی؟																					
رات کے اعمال																					
۱۷) کیا میں نے نماز تراویح ادا کی؟																					
۱۸) کیا میں نے آخرت کی زندگی کے بارے میں غور و فکر کیا؟																					
۱۹) کیا میں نے سونے سے پہلے وضو کیا؟																					
۲۰) کیا میں نے (کم از کم دو رکعت) نماز تہجد ادا کی؟																					

نوٹ: اس چارٹ کو گھر میں کسی نمایاں مقام پر لگا دیں تاکہ آپ کے بھائی اور بہن بھی اس کو پڑھ سکیں۔



روزے کے دوران کھانے، پینے سے ٹکنا۔



نظر چمپی رکھنا۔



بجٹ، لڑائی جھگڑے اور گناہوں سے بچنا۔



جھوٹی قسم، جھوٹ اور شبہت سے ٹکنا۔



تبا کوٹوشی سے بچتے رہنا۔



غیر ضروری کاموں میں وقت ضائع نہ کرنا۔



موسیقی سے پرہیز کرنا۔



مقررہ وقت پر پانچوں نمازیں ادا کرنا۔



اسلامی تعلیمات سیکھنا۔



قرآن حکیم کی تلاوت اور حفظ کرنا۔



کثرت سے ذکر کرنا۔



کثرت سے دعا کرنا۔



صدقہ دینا اور غریبوں کی مدد کرنا۔

رمضان میں کامیابی کا سفر  
اعلیٰ ثواب کا حصول



## دُعائیں

### افطار

اللَّهُمَّ لَكَ صُومْتُ وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ (أبو داؤد)  
”اے اللہ میں نے تیرے لیے روزہ رکھا اور تیرے دیئے ہوئے رزق سے افطار کیا۔“

### شبِ قدر

اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوفٌ كَرِيمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي (ترمذی)  
”اے اللہ تو معاف کرنے والا کرم فرمانے والا ہے، معاف کرنے کو پسند فرماتا ہے پس تو مجھے معاف فرمادے۔“

### عید

تَقَبَّلَ اللَّهُ مِنَّا وَمِنْكَ (بیہقی)  
”اللہ ہماری اور آپ کی (عبادات) کو قبول فرمائے۔“

## رمضان کے تین قیمتی اوقات

نماز فجر کے بعد: نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ”جو نماز فجر جماعت کے ساتھ ادا کرتا ہے اور اس کے بعد سورج طلوع ہونے تک اللہ ﷻ کا ذکر کرتا ہے پھر دو رکعت نماز ادا کرتا ہے تو اسے ایک حج اور عمرہ کا ثواب عطا کیا جاتا ہے۔“ (ترمذی)

افطار سے قبل: نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ”تین افراد ایسے ہیں جن کی دعا رد نہیں ہوتی۔ روزہ دار کی دعا افطار کے موقع پر، عادل حکمران کی دعا اور مظلوم کی دعا۔“ (ترمذی)

سحری سے قبل: نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ”جب رات کا آخری ایک تہائی حصہ ہوتا ہے تو اللہ ﷻ پہلے آسمان پر نازل ہوتا ہے اور فرماتا ہے کہ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اس کی درخواست قبول کر لوں؟ ہے کوئی دعا کرنے والا کہ میں اس کی دعا قبول کر لوں؟ ہے کوئی مغفرت مانگنے والا کہ میں اس کو بخش دوں؟“ (مسلم)



## ۱۱۔ اعتکاف

نبی اکرم ﷺ ماہ رمضان کے آخری عشرہ میں مسجد میں اعتکاف فرمایا کرتے تھے۔ اعتکاف کا مطلب ہے کہ اللہ ﷻ کی رضا کی خاطر دنیاوی کاموں سے کٹ کر مسجد میں قیام کرنا۔ نقلی اعتکاف ایک دن یا اس سے زائد کا بھی کیا جاسکتا ہے۔

نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے ”اعتکاف کرنے والا مسجد میں رُکے رہنے کی وجہ سے گناہوں سے بچتا رہتا ہے اور اس کے نامہ اعمال میں نیکی کرنے والے دیگر لوگوں کی طرح اجر لکھا جاتا ہے“۔ (ابن ماجہ)

## ۱۲۔ لیلة القدر (شب قدر)

یہ ایک عظیم رات ہے جس میں اللہ ﷻ نے قرآن حکیم نازل کیا اور اس رات میں عبادت ہزار مہینوں سے افضل ہے۔

قرآن حکیم میں اللہ ﷻ کا ارشاد ہے ”بے شک ہم نے اس قرآن کو شب قدر میں نازل کیا اور تمہیں کیا معلوم کہ شب قدر کیا ہے شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے“۔ (سورۃ القدر)

نبی اکرم ﷺ کے ارشادات کی روشنی میں شب قدر کو ماہ رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں (۲۱، ۲۳، ۲۵، ۲۷، ۲۹) میں تلاش کرنا چاہیے۔

نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ ”جس نے لیلة القدر میں قیام کیا (نماز میں) ایمان اور اخلاص کے ساتھ تو اس کے سابقہ تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے“۔ (بخاری)

## رمضان، قرآن اور پاکستان

- ماہ رمضان میں قرآن نازل ہوا۔
- قرآن شب قدر میں نازل ہوا۔
- پاکستان ۲۷ رمضان کو وجود میں آیا۔
- پاکستان اسلام کے نام پر بنایا گیا۔
- بانی پاکستان محمد علی جناح نے فرمایا کہ پاکستان کا آئین قرآن ہوگا۔
- پاکستان کے آئین میں طے ہے کہ کوئی قانون سازی قرآن و سنت کے خلاف نہیں ہوگی۔

## ۱۳۔ صدقہ فطر

صدقہ فطر وہ مال ہے جو نماز عید سے پہلے غریبوں کو دیا جاتا ہے تاکہ وہ بھی عید کی خوشیوں میں شریک ہو سکیں اس کا ایک اور مقصد یہ بھی ہے کہ روزوں میں ہونے والی کوتاہیوں کا ازالہ ہو جائے۔

حدیث مبارکہ میں ہے کہ ”نبی اکرم ﷺ نے صدقہ فطر کو لازم کیا تاکہ روزوں کی کوتاہیوں کا ازالہ ہو جائے اور غریبوں کو کھانا میسر آسکے“۔ (ابوداؤد)

## ۱۴۔ چاند رات

ماہ رمضان کے اختتام پر چاند رات میں اللہ ﷻ کا شکر، ذکر اور دُعا کا اہتمام کرنا چاہیے اور اللہ ﷻ کی نافرمانیوں اور گناہوں سے بچنا چاہیے تاکہ ماہ رمضان میں اللہ ﷻ کی رضا کے لیے جو محنت کی گئی ہے وہ ضائع نہ ہو جائے۔

## ۱۵۔ عید الفطر

ماہ رمضان کے اختتام پر اللہ ﷻ نے ہمیں عید الفطر کا تہوار عطا فرمایا ہے۔ اس کا آغاز نماز عید سے ہوتا ہے۔ ہمیں خوشی کے موقع پر بھی اللہ ﷻ کو یاد رکھنے کی تلقین کی گئی ہے۔ اسی طرح رمضان میں ملنے والی ہدایت اور نعمتوں پر ہم اللہ ﷻ کا شکر ادا کرتے ہیں اور اس دن دوسروں کو بھی اپنی خوشیوں میں شریک کرتے ہیں۔

نبی اکرم ﷺ کا فرمان ہے ”اللہ ﷻ نے تمہیں دو بہتر دن (تہوار کے طور پر) عطا فرمائے ہیں یعنی عید الفطر اور عید الاضحیٰ“۔ (بخاری)

## زندگی بھر کا روزہ

ماہ رمضان کا روزہ صبح صادق سے غروب آفتاب تک کھانے پینے سے رُکنے کا نام ہے جس کے اختتام پر کھانے پینے سے افطار کیا جاتا ہے جبکہ زندگی بھر کا روزہ ہوش سنبھالنے سے لے کر موت تک گناہوں سے بچنے کا نام ہے جس کے اختتام پر انشاء اللہ اللہ ﷻ کا دیدار نصیب ہوگا۔

## ۶۔ رمضان: نیکیوں کا مہینہ

ماہ رمضان دراصل نیکیوں میں اضافے کا موسم ہے جس میں نیکیوں کے اجر و ثواب میں کئی گنا اضافہ ہو جاتا ہے۔ لہذا ہمیں رمضان میں نمازوں کی پابندی، قرآن حکیم کی تلاوت، ذکر، دعا، استغفار، دوسروں کی مدد اور بھلائی کے دیگر کاموں کا خصوصی اہتمام کرنا چاہیے۔

نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے "ماہ رمضان میں ایک فرض عبادت کا ثواب بقیہ دنوں کے ستر (۷۰) فرضوں کے برابر ہوتا ہے اور ایک نفل عبادت کا ثواب بقیہ دنوں کے فرض کے برابر ہوتا ہے"۔ (بیہقی)

## ۷۔ سحری

روزہ دار کا صبح صادق سے پہلے کھانا پینا سحری کہلاتا ہے۔

نبی اکرم ﷺ کا فرمان ہے کہ "سحری کھانا مت چھوڑو کیونکہ سحری میں برکت ہے"۔ (نسائی)

## فضائلِ رمضان

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ "میری امت کو رمضان کے حوالہ سے ایسی پانچ باتیں عطا کی گی ہیں جو کسی اور امت کو اس سے پہلے نہیں دی گئیں:

- ۱۔ روزہ دار کے منہ کی بُو اللہ ﷻ کے نزدیک مُشک کی خوشبو سے بھی زیادہ پسندیدہ ہے۔
- ۲۔ فرشتے روزہ داروں کی مغفرت کے لیے مسلسل دعا کرتے رہتے ہیں جب تک وہ افطار نہ کر لیں۔
- ۳۔ اللہ ﷻ ہر دن جنت کو سجاتا ہے اور اس سے کہتا ہے کہ وقت آئے گا کہ میرے نیک بندے مُشقتوں سے آزاد ہو کر تیرے پاس آئیں گے۔
- ۴۔ شیاطین کو قید کر کے انہیں فساد چھانے سے روک دیا جاتا ہے جو وہ رمضان کے علاوہ چھاتے ہیں۔
- ۵۔ روزہ داروں کو رمضان کی آخری رات میں بخش دیا جاتا ہے۔" (مسند احمد)

## ۸۔ افطار

غروبِ آفتاب پر روزہ مکمل ہوتا ہے اس وقت کے کھانے پینے کو افطار کہا جاتا ہے۔

نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ "لوگ جب تک افطار میں جلدی کریں گے اس وقت تک اچھی حالت میں رہیں گے"۔ (مسند احمد)

## ۹۔ تراویح

ماہ رمضان میں نمازِ عشاء کے بعد رادا کی جانے والی نماز کو نمازِ تراویح کہا جاتا ہے جس میں ہمیں قرآن سننے کا بہترین موقع ملتا ہے۔

نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ "جس نے رمضان کی راتوں میں قیام کیا (نماز میں) ایمان اور اخلاص کے ساتھ تو اس کے سابقہ تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے"۔ (بخاری)

## ۱۰۔ رمضان کا آخری عشرہ

ماہ رمضان کے آخری ۱۰ یا ۹ دن اور راتیں بہت ہی قیمتی اور برکت والی ہیں ان میں اللہ ﷻ کی عبادت کا خصوصی اہتمام کرنا چاہیے۔

حدیث مبارکہ میں ہے کہ "نبی اکرم ﷺ رمضان کے آخری عشرے میں پوری پوری رات عبادت کرتے تھے اور گھر والوں کو بھی عبادت کے لیے جگاتے تھے"۔ (بخاری)

## کیا آپ جانتے ہیں؟

روزہ کن باتوں سے ٹوٹ جاتا ہے

- جان بوجھ کر کھانے پینے سے۔
- خود سے الٹی کرنے سے۔

روزہ کن باتوں سے نہیں ٹوٹتا

- بھول کر کھانے پینے سے۔
- خود بخود الٹی آنے سے۔
- عطر لگانے سے۔
- تیل لگانے سے۔
- سُرمد لگانے سے۔
- مسواک کرنے سے۔
- آنکھ میں دوا ڈالنے سے۔
- جلد پر دوا یا کریم لگانے سے۔
- آنکھشن سے (جبکہ طاقت والا نہ ہو)

## ۱۔ ماہِ رمضان

ماہِ رمضان اسلامی کلینڈر کا نواں (۹) مہینہ ہے۔ اس ماہِ مبارک میں اللہ ﷺ نے روزے فرض فرمائے ہیں۔ روزہ ارکانِ اسلام میں سے ایک رکن ہے۔ اس ماہِ مبارک میں اللہ ﷺ نے نبی اکرم ﷺ پر قرآن کے نزول کا آغاز فرمایا۔

## ۲۔ ماہِ رمضان کے روزے

ماہِ رمضان کے روزے ہر مسلمان بالغ مرد اور عورت پر فرض ہیں بشرط یہ کہ وہ ذہنی اور جسمانی طور پر صحت مند ہوں اور مسافر نہ ہوں۔ روزہ صبح صادق سے لے کر غروبِ آفتاب تک اللہ ﷺ کی رضا کی خاطر کھانے اور پینے سے رُک جانے کا نام ہے۔

اللہ ﷺ کا ارشاد ہے "جو کوئی تم میں سے اس مہینہ (رمضان) کو پائے اس پر لازم ہے کہ اس کے روزے رکھے"۔ (البقرہ: ۱۸۵)

نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے "جو شخص ایمان اور اخلاص کے ساتھ رمضان کے روزے رکھے گا اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے"۔ (بخاری و مسلم)

## روزہ اور رمضان کے فوائد

- ۱۔ تقویٰ یعنی گناہوں سے بچنے کی مشق۔
- ۲۔ اللہ ﷺ سے قریب ہونے کا موقع۔
- ۳۔ نیکیوں کے اجر و ثواب میں اضافہ۔
- ۴۔ گناہوں کی معافی کا ذریعہ۔
- ۵۔ جنت میں داخلہ کا ذریعہ۔
- ۶۔ انسانی ہمدردی اور دوسروں کی مدد کرنے کا جذبہ۔
- ۷۔ نیکیوں میں آگے بڑھنے اور گناہوں سے بچنے کا جذبہ۔
- ۸۔ توبہ اور دُعا کا موقع۔
- ۹۔ اجتماعی طور پر نیکیوں کا ماحول۔
- ۱۰۔ اللہ ﷺ کی راہ میں مال خرچ کرنے کا جذبہ۔
- ۱۱۔ اپنی خواہشات کو کثرتاً کرنے اور اللہ ﷺ کو راضی کرنے کا جذبہ۔
- ۱۲۔ بقیہ اہماہ کیلئے تربیت کا ذریعہ۔

## ۳۔ روزہ کی حفاظت

روزہ صرف کھانے پینے کو چھوڑ دینے کا نام نہیں بلکہ اللہ ﷺ کی نافرمانی اور گناہوں کو چھوڑ دینا یہ روزے کا اصل مقصد ہے۔ چنانچہ کھانے پینے سے رُکنے کے ساتھ جھوٹ، غیبت، بڑوں کی نافرمانی، چھوٹوں سے بدتمیزی اور دیگر گناہوں سے بچنا بھی ضروری ہے۔

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "جس نے روزہ رکھ کر بھی جھوٹ بولنا اور جھوٹی باتوں پر عمل کرنا نہ چھوڑا تو اللہ ﷺ کو اس کے جھوٹے اور پیاسے رہنے کی کوئی حاجت نہیں"۔ (بخاری)

## ۴۔ باب الرِّیَان: جنت کا دروازہ

نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے "جو لوگ روزوں کا اہتمام کریں گے وہ جنت میں "الرِّیَان" (روزے داروں کا مخصوص دروازہ) سے داخل ہوں گے"۔ (بخاری)

## ۵۔ رمضان: ماہِ نزولِ قرآن

ماہِ رمضان کی اصل فضیلت نزولِ قرآن کی وجہ سے ہے۔ یہ وہ مہینہ ہے جس میں اللہ ﷺ کی طرف سے نبی کریم ﷺ پر نزولِ قرآن کا آغاز ہوا۔ قرآن حکیم اللہ ﷺ نے اس لئے نازل فرمایا ہے کہ ہم اسے پڑھیں، سمجھیں اور اس پر عمل کریں تاکہ ہم اللہ ﷺ کی رضا حاصل کر سکیں۔

اللہ ﷺ کا فرمان ہے کہ "رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو تمام انسانوں کے لئے ہدایت ہے"۔ (البقرہ: ۱۸۵)

## جسم کے اعضاء کا روزہ

- دماغ: بُرے خیالات سے بچنا۔ ہاتھ: ان کے غلط استعمال سے بچنا۔  
 پاؤں: ایسی جگہ جانے سے بچنا جہاں گناہ کا کام ہوتا ہے۔ آنکھیں: ان چیزوں کو نہ دیکھنا جن سے منع کیا گیا ہے۔  
 زبان: جھوٹ، غیبت اور دوسروں کو بُرا بھلا کہنے سے بچنا۔ دل: دنیا کی محبت اور بُرے ارادوں سے بچنا۔  
 کان: بُری باتوں، موسیقی اور دیگر گناہ کی باتیں سننے سے بچنا۔

# رمضان

رحمت

بخشش اور

جہنم سے آزادی کا مہینہ



**THE ILM FOUNDATION**

7/190, Block-3, D.M.C.H. Society, Karachi-74800, (Pakistan).  
Phone : (92-21) 3430 4450 - 51 Email : tif1430@gmail.com

